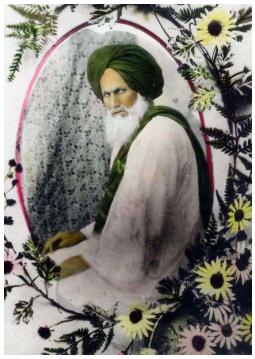

شاہ محمد شاہ

سید برکت علی شاہ

سید سردار علی شاہ

میں اپنے ان گلہائے عقیدت کو جو بیاد پیر روشن ضمیر، مرشد بے نظیر، فقیر با تاثیر، خواجہ پر تنویر، بدر منیر، دستگیر، آفتاب پنجاب، عالیجناب، قبلہ عالم، سید میران پیر برکت علی شاہ صاحب خلجیانی قدس سرہ العزیز صفحاتِ قرطاس پر بکھیرے ہیں، بتمام ادب و احترام حضرت فیضِ درجت پیر طریقت سید سردار علی شاہ صاحب دامت برکاتھم العالیہ سجادہ نشین کی نذر کرتا ہوں۔

عرض حال

یارا نِ طریقت ودیگر ارادتمندا نِ حضرت کی خدمت میں التماس ہے کہ حضور پرنور کے وصال کے بعد، اس فقیر نے ایک کتابچہ بنام "برکت پیرا" اور ایک سی حرفی پنجابی زبان میں بنام "معرفت پیر" شائع کرائے تھے۔ عرصہ دراز گزر جانے کے بعد وہ کاپیاں تقریباً نایاب ہو چکی تھیں اور حضور عالی درجہا نِ وفا کے عشاق نہایت شوق سے حضرت کا ذکرِ خیر سننے اور پڑھنے کے لیے کسی کتاب کے شائع ہونے پر مصر تھے۔ شائقین کی دلی خواہش کے پیش نظر حضرت فیضِ درجہت، قبلہ سید سردار علی شاہ صاحب سجادہ نشین، درگاہِ برکا تِ ہمہ العالیہ نے بکمال محبت اور ذوق سے اس فقیر حقیر کو حضور قبلہ سے متعلق ایک کتاب تحریر کرنے کا امر فرمایا۔ حالا تِ جمع شدہ کو ضبطِ تحریر میں لانے کے لیے محترم عبد الرحمن عرف سائیں کھڈونا کو میری معاونت کے لیے مقرر فرمایا گیا۔ چنانچہ جنوری 1969ء میں کتاب "تجلیا تِ برکت" شائع کرائی گئی اور دوستوں، محبوں، عاشقوں کے لیے ساما نِ اطمینان و مسرت مہیا کر دیا گیا۔ اب تقریباً نو سال گزر جانے کے بعد کتاب "تجلیا تِ برکت" بھی تقریبِ اختتام کو پہنچی۔ لیکن شائقین کی مانگ پہلے سے بھی بڑھ گئی۔ حضرت قبلہ سجادہ نشین، جو خود بھی حضور کے سچے عاشق اور جانشین ہیں، نے پھر کمال شفقت سے فقیر کو دوبارہ کتاب شائع کروانے کا امر فرمایا۔ چنانچہ حسبِ الامر یہ کتاب اس دفعہ حضرت سجادہ نشین کے صاحبزادۂ والا شان، سید منیر احمد صاحب ان کی زبانی کلامی میں تجلیات برکت شائع کرائی گئی اب تقریبا 47سال گزر جانے کے بعد تجلیات برکت مکمل طور پر ختم ہو چکی تھی اس مرتبہ یہ کتاب قبلہ سردار علی شاہ صاحب کے پوتے منیر احمد شاہ کے صاحبزادے سید قطب الدین کی تحریرِ دلپذیر اور کچھ فقیر کی طرف سے تازہ معروضات شامل کر کے دوبارہ خدمتِ عشاق میں پیش کی جا رہی ہے۔ امید واثق اور یقینِ کامل ہے کہ شائقین اس کے مطالعہ سے پہلے سے بھی زیادہ محفوظ ہوں گے اور اپنے آقاے بے نظیر کے فرمودات پر عمل پیرا ہو کر دینی و دنیاوی برکات سے فیضیاب ہوں گے۔ اس کتاب کی اشاعت میں شوقِ عشق کا سہرا حضرت قبلہ سید سردار علی شاہ صاحب مدظلہ العالی کے بعد، محترم و مکرم حاجی بابو محمد شفیع کے سر ہے۔ مرے خداوند بزرگ، بطفیلِ نبیٔ پاک ﷺ، ان ہر دو ہستیوں کو عمر، اقبال اور بزرگی میں برکتیں عطا فرمائے۔

شجرہ شریف

یا الٰہی اپنی ذات کبریا کے واسطے

رحم کر مجھ پر محمد مصطفے کے واسطے

میں ہوا ہوں سخت زار اس بند محنت میں اسیر

کھول دے مشکل علی المرتضیٰ کے واسطے

خواجہ بصری حسن کا نام لاتا ہوں شفیع

شیخ عبد الواحد اہل بقا کے واسطے

فضل کر مجھ پر طفیل خواجہ ابن عیاض

شاہ ابراہیم بلخی بادشہ کے واسطے

حضرت خواجہ حذیف کے لئے تو رحم کر

اور ہبیرہ بھر یہ صاحب ہدا کے واسطے

خواجہ مشاد کی خاطر مرادل شاد کو

شیخ بو اسحاق قطب چشتیا کے واسطے

خواجہ ابدال احمد بو محمد مقت را

خواجہ بویوسف صاحب صفا کے واسطے

خواجہ مودود حق اور خواجہ حاجی شریف

خواجہ عثمان اہل اقتدار کے واسطے

والی ہندوستان خواجہ معین الدین حسن

شیخ قطب الدین قطب الاتقیا کے واسطے

کام کر شیری طفیل حاجی گنج شکر

اور نظام الدین محبوب خدا کے واسطے

دل کو روشن کے طفیل اللہ نصیر الدین چراغ

اور کمال الدین کمال اصفیا کے واسطے

دور کر ظلمت سراج الدین و دنیا کے لئے

اور علم الحق دین علم الہدنے کے واسطے

حضرت محمود را جن سرور دنیا و دیں

اور جمال الدین حسن صاحب رضا کے واسطے

شیخ حسن اور خواجہ شیخ محمد کے طفیل

حضرت یحیی مدنی مقتدا کے واسطے

مشکلیں حل کر طفیل شدہ کلیم اللہ ولی

اور نظام الدین مقبول خدا کے واسطے

پیر فخر الحق والدین ناظم سرکار چشت

آنکه اندر عشق پیراں رہنما راہ بھشت

دین و دنیا کا وسیلہ پیر عالم مفرد

حاجی لعل محمد رہنما کے واسطے

میں آن محمد العسل حاجی شمس الدین مصطفی است

شیخ بخش اللہ ولی دستگیر در جہاں

قبر حاجات و کعبہ مدعا کے واسطے

رہنمائے سالکان و پیشوائے عارفان

شہ محب اللہ امیر دوسرا کے واسطے

نجنامن

کر منور دل کو میرے نور اپنے سے خدا

سید برکت علی شاہ نور الہدی کے واسطے

دور کر دل سے میرے نقش وجود غیر کو

سید سردار علی شاہ صاحب سخا کے واسطے

ذکر و فکر مصطفے میں زندگی گزرے میری

سید میر احمد شاہ باوفا کے واسطے

سلسلہ نسب

حضرت ابو طالب سرکار رحمۃ اللہ علیہ

بن حضرت مولا علی مشکل کشاء

بن حضرت سید امام حسن علیہ السلام

بن سید حسن مثنے شاہ صاحب

بن حضرت سید محمد عبد اللہ شاہ صاحب

بن سید حضرت محمد موسی الحجون صاحب

بن حضرت سید موسی شاہ صاحب

بن حضرت سید محمد داود شاہ صاحب

بن حضرت سید محمد یحییٰ الدھر سرکار صاحب

بن حضرت سید محمد عبد اللہ شاہ صاحب

بن حضرت سید محمد بو صالح جنگی دوست صاحب

بن حضرت سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بن حضرت سید عبدالوہاب شاہ صاحب

بن حضرت سید سیف الدین شاہ صاحب

بن حضرت سید مسعود احمد شاہ صاحب

بن حضرت سید صفی الدین شاہ صاحب

بن حضرت سید ابو عباس احمد شاہ صاحب

بن حضرت سید ابو علی محمد شاہ صاحب

بن حضرت سید انوار الحسن علی شاہ صاحب

بن حضرت سید امیر علی شاہ صاحب

بن حضرت سید محمد غوث سرکار (اوچ شریف)

بن حضرت سید مبارک علی حقانی شاہ صاحب

بن حضرت سید محمد عبد اللہ شاہ صاحب

بن حضرت سید محمد شاہ صاحب

بن حضرت بابا میراں شمس الدین شاہ صاحب

بن حضرت میراں علی محمد شاہ صاحب

بن حضرت بابا سیف الدین شاہ صاحب

بن حضرت میراں شاہ حسین شاہ صاحب

بن حضرت سید احمد شاہ صاحب

بن حضرت سید سلطان علی شاہ صاحب

بن حضرت سید غلام محمد شاہ صاحب

بن حضرت سید محمد عبد اللہ شاہ صاحب

بن حضرت سید مزمل علی صاحب

بن حضرت میراں شاہ محمد صاحب (خلجیانی، سرگودہا)

بن حضرت سید سردار علی شاہ صاحب (فیصل آباد)

بن حضرت سید منیر احمد شاہ صاحب (فیصل آباد)

بن حضرت سید قطب الدین شاہ صاحب (فیصل آباد)

حضرت سید اصیفاء حیدر شاہ

حضرت سید شیراز حیدر شاہ

حضرت سید ذیشان حیدر شاہ

شاہ محمد شاہ رحمتہ اللہ علیہ کا واقعہ

شاہ محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ ایک جلیل القدر ولی اللہ تھے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی عباد تِ الہی اور ذکر و فکر میں بسر کی۔ ان کی روحانیت اس قدر بلند تھی کہ انہوں نے اپنی پوری حیا تِ مبارکہ میں تصویر کھنچوانے سے مکمل اجتناب فرمایا۔

ایک مرتبہ شاہ محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ نماز کی حالت میں تھے، ان کے چند مخلص مرید بھی قریب ہی موجود تھے۔ جب آپ نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا تو ایک مرید، جو شاید نئی دُنیا کی چمک دمک سے متاثر ہو چکا تھا، اُس نے چُپکے سے آپ کی تصویر کھینچ لی۔

لیکن جونہی اُس نے تصویر لی، شاہ محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے روح پرواز فرما دی — یعنی اسی وقت ان کا وصال ہو گیا

بعد ازاں اُس مرید نے یہ تصویر شاہ صاحب کے خاص خلیفہ یا مرید خاص کو پیش کی۔ یہ واقعہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ اولیاء اللہ کی مرضی کے بغیر ان کی تصویر کھینچنا یا ان کی اجازت کے بغیر کوئی ایسا عمل کرنا جو ان کی روحانی کیفیت کے خلاف ہو، انتہائی نازک اور خطرناک ہو سکتا ہے۔ یہ واقعہ ان کے تقوی، روحانی مقام، اور اخلاص کی جھلک ہے

یہ تحریر ایک روحانی اور تاریخی واقعہ پر مبنی ہے جو سلسلہ ولایت، گدی نشینی، اور بزرگا نِ دین کی کرامات کو بیان کرتی ہے۔

سردار علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ولایت کا آغاز

جب حضرت برکت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہوا، تو ان کے چہلم کے موقع پر گدی نشینی کا فیصلہ ہونا تھا۔ اس سلسلے میں پاکپتن شریف سے میاں صاحب کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا۔ اس فیصلے کے لیے اُٹھ پنڈوں کے معززین بھی موجود تھے۔

ان دنوں سردار علی شاہ ڈاک خانے میں ملازم تھے۔ جب ڈاک لے کر گھر واپس آئے تو ان کی والدہ نے :فرمایا

"جا، تیرے بابے دا چینل اتھے چل، مسجد ول جا۔"

سردار علی شاہ مسجد پہنچے تو دیکھا کہ مسجد میں مجمع لگا ہوا ہے، ساری مسجد بھری ہوئی ہے۔ آپ کو جگہ نہ ملی تو آپ جوتیوں پر ہی کھڑے ہو گئے، اور وہیں بیٹھ گئے۔

میاں صاحب نے فرمایا:

"مجھے برکت علی شاہ کی قبر پر لے چلو۔"

جب میاں صاحب قبر مبارک پر پہنچے تو آپ نے روحانی مکالمہ شروع کیا۔ اس دوران حضرت برکت علی :شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی روحانی تجلی ظاہر ہوئی۔ آپ نے میاں صاحب کو ایک منظر دکھایا اور فرمایا

"اس شخص کو میرا گدی نشین بنانا ہے۔"

واپس آ کر میاں صاحب نے مسجد میں اعلان فرمایا:

"سردار علی، آگے آؤ

اس وقت تین افراد کا نام سردار علی شاہ تھا۔ پہلا اٹھا، فرمایا: "یہ نہیں

دوسرا اٹھا، فرمایا: "یہ بھی نہیں

پھر میاں صاحب خود مجمع میں گھومنے لگے۔ جب آخری صف میں پہنچے تو دیکھا کہ ایک شخص :جوتیوں پر بیٹھا ہے۔ میاں صاحب نے اُسے اٹھایا، اس کے سر پر دستا رِ خلافت باندھی اور اعلان کیا !"یہی برکت علی شاہ کا گدی نشین ہے"

بعد ازاں حضرت برکت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے بیٹوں نے دعوی کیا کہ گدی کا حق دار ہم میں سے کوئی ہے۔ انہوں نے عدالت میں سردار علی شاہ پر مقدمہ کر دیا۔ سردار علی شاہ نے 12 سال تک یہ مقدمہ لڑا۔

اسی دوران پاکستان قائم ہو گیا۔ ایک دن آپ نے برکت علی شاہ کی قبر مبارک سے چادر اٹھائی، چار اینٹیں نکالیں، ان پر دعا فرمائی، اور انہیں اپنے قافلوں میں تقسیم کر کے تجارت شروع کی۔

جو بھی سکھ حملہ کرنے آتا، اللہ کی قدرت سے اندھا ہو جاتا۔ یہی واقعہ سردار علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی پہلی "گرامر")روحانی تعلیم و تلقین(تھا، جس کے بعد اللہ تعالی نے آپ کو ولایت عطا فرمائی

سردار علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ کی ایک کرامت

سردار علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ کی بے شمار کرامات مشہور ہیں، لیکن ایک واقعہ خاص طور پر اہ لِ دل کے لیے باع ثِ ایمان افروزی ہے۔ فرماتے ہیں کہ ایک بار آپ پاکستان کے ضلع میانوالی میں تشریف فرما تھے۔ وہاں ایک نیک اور دین دار بزرگ خاندان مقیم تھا، جو طویل عرصے سے اولاد جیسی نعمت سے محروم تھا۔ اس گھرانے کے افراد اولیائے کرام سے عقیدت رکھتے تھے اور ان کی محفل میں شوق سے شریک ہوتے تھے۔

سردار علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو جب اس گھر کی حالت کا علم ہوا، تو آپ بنفسِ نفیس ان کے گھر تشریف لے گئے۔ وہاں پہنچ کر آپ نے دعا کے لیے ہاتھ بلند کیے اور بڑے خشوع و خضوع کے ساتھ ان کے لیے دعا فرمائی۔ قدر تِ خداوندی کہ کچھ ہی عرصہ بعد اُس گھر میں اولاد کی خوشخبری سنائی دی۔

یہ واقعہ نہ صرف سردار علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی روحانی مقبولیت کی دلیل ہے بلکہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ اللہ اپنے نیک بندوں کے ذریعے مایوس دلوں کو خوشیاں عطا فر ماتا ہے۔

نعت شریف

از قلم

سید پیر برکت علی شاہ صاحب

خواب میں یا نجی گر شکل دکھائی ہوتی ہے

تو یہ فرقت کی گھٹا مجھ پر نہ چھائی ہوتی ہے

آپ کا نور نہ وہ ہوتا اگر جلوہ نما

نہ سفیدی نہ سیاہی نہ ستائی ہوتی

میں سمجھتا کہ مجھے جنت فردوس ملا

تیرے دربار میں گر مجھ کو رسائی سوتانی

بیٹھا رہتا میں در پہ سدا بن کےفقیر

بادشاہی سے بھی بہتر یہ گدائی ہوتی

پختن پاک کی بخشش نہ اگر ہوتی وسیع کی اگر دوستی

گنہ گاروں کی نہ محشر میں رہائی ہوتی

دشت کربل میں شہادت نہ کر پاتے حسین

حق پرستوں کی نہ پھر راہنمائی ہوتی

کرم فرماتے نہ گر خواجہ محمد شاہ ولی

برکت آشفتہ کی مشکل نہ کشائی ہوتی

🌸 وصال 🌸

،حضرت قبلہ عالم، مرشد کامل

فخرِ پاک و ہند پیر سید برکت علی شاہ

گیلانی چشتی فخری نورانی خلجیاں والی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

📿 2 ذو القعدہ

🌹 وصال 🌹

،حضرت قبلہ عالم، مرشد کامل

فخرِ پاک و ہند پیر سید سردار علی شاہ

گیلانی چشتی فخری نورانی خلجیاں والی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

وصال: 16 شعبان 1414 ہجری 📿

بمطابق: جمعہ، 28 جنوری 1994 🗓️

🌹 وصال 🌹

سجادہ نشین

حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ

سید منیر احمد شاہ گیلانی

چشتی نظامی فخری نورانی خلجیا لوی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

وصال: 24 ربیع الثانی 1439 ہجری 📿

بمطابق: جمعہ، 12 جنوری 2018 🗓️

عرس مبارک

شعبان چراغاں (مغرب کے بعد) محفل نعت ہوگی فجر کی نماز کے بعد لیکر نماز عصر تک قرآن خوانی ، ختم قادریہ 15

شعبان محفل میلاد ظہر سے عصر تک لنگر شریف مغرب کے بعد عشاء کے بعد چادر پوشی رات بھر محفل سماع 16

شعبان منرار شریف کو غسل دیا جائے گا اور حصوصی دعا ہوگی 17

اپ کا آستانہ مبارک

آستانہ عالیہ غوثیہ فرید

یا

آستانہ عالیہ خلچیاں شریف

ر۔ب ملک پور شریف سردار کالونی گلی نمبر 4 شیخوپورہ روڈ نشاط آباد فیصل آباد203